Sociology & Cultural Research Review (SCRR)
Available Online: https://scrrjournal.com
Print ISSN: 3007-3103 Online ISSN: 3007-3111
Platform & Workflow by: Open Journal Systems

An Analytical Study of the Nature and Aspects of Pakistani Women's Contributions to Understanding the Quran

پاکستانی خواتین کی خدماتِ فہمُ القرآن کی نوعیت وجہات کا تجزیاتی مطالعہ

Nusrat Bano
Ph.D Scholar, Department of Islamic Studies, Imperial College of Business Studies, Lahore
nusratazeem766@gmail.com
Dr. Muhammad Imtiaz Hussain
Assistant Professor, Imperial College of Business Studies, Lahore

ABSTRACT

The multifaceted services rendered by Pakistani women in the promotion of Qur'anic understanding through teaching, authorship, organization, da'wah, welfare, and charitable institutions demand an independent and serious scholarly study. The contributions of Pakistani women to the understanding of the Qur'an have not remained confined to instruction and teaching alone; rather, they have transferred Qur'anic comprehension from the individual level to society and from society to the institutional level. Renowned figures such as Dr. Farhat Hashmi, Nighat Hashmi, Riffat Jabeen Begum, Tahir-ul-Qadri's wife, Mahmooda Begum (wife of Maulana Maududi), Masooda Manzoor Hashmi, and Mahmooda Manzoor harmonized Qur'anic understanding with contemporary demands and established a living relationship between the Qur'an and the hearts and minds of women. Their efforts not only enhanced religious consciousness among women but also enabled them to play an active role in practical da'wah, moral development, and social reform.Similarly, women's contributions at the foundation and organizational levels transformed the understanding of the Qur'an into an organized movement. Through institutions such as Kasuri Welfare Trust, Kashf Foundation, Fakhr Foundation, and other organizations, Qur'anic understanding was integrated with social welfare, economic self-reliance, and moral training. These institutions represent a practical manifestation of the reality that Qur'anic understanding is not merely theoretical knowledge but a comprehensive system for shaping practical life. Through these institutions, women conveyed the Qur'anic message of justice, mercy, and responsibility to the underprivileged segments of society.At the organizational level, women affiliated with Tehreek-e-Minhaj-ul-Qur'an, Jamaat-e-Islami, Dawat-e-Islami, and the Da'wah Academy (International Islamic University) made Qur'anic understanding an effective means of collective da'wah, character building, and intellectual guidance. Under these organizations, women played a significant role in nurturing an intellectual generation through Qur'anic lessons, training sessions, study circles, and educational programs—one that regards the Qur'an not merely as a book of recitation but as a complete code of life for humanity.The present research, titled "The Services of Pakistani Women in the Understanding of the Qur'an: A Study of Its Dimensions," seeks to examine the various dimensions in which Pakistani women served the cause of Qur'anic understanding, the methods they employed, and the intellectual and da'wah-oriented impacts of their efforts.

***Keyword**: Quran. Pakistani Women, Quran Knowledge, Services, Interpretations, Translations, Books, Schools, Teaching.*

تعارفِ موضوع

قرآنِ مجید نوعِ انسانی کے لیے ہدایت، رشد و فلاح اور فکری و اخلاقی ارتقا کا ہمہ گیر منشور ہے۔ اس کی تفہیم ہر دور میں امتِ مسلمہ کی فکری تشکیل، سماجی اصلاح اور دینی بیداری کا بنیادی سرچشمہ رہی ہے۔ برصغیر پاک و ہند، بالخصوص پاکستان میں، فہمِ قرآن کی روایت نے آزادی کے بعد ایک منظم، فکری اور دعوتی صورت اختیار کی جس میں مردوں کے ساتھ ساتھ خواتین نے بھی غیر معمولی کردار ادا کیا۔ اگرچہ عمومی طور پر دینی خدمات کا تذکرہ مرد علما کے حوالے سے کیا جاتا رہا ہے، تاہم پاکستانی خواتین نے تدریس، تصنیف، تنظیم، دعوت، رفاہ اور فلاحی اداروں کے ذریعے فہمِ قرآن کے فروغ میں جو ہمہ جہت خدمات انجام دی ہیں، وہ ایک مستقل اور سنجیدہ علمی مطالعے کی متقاضی ہیں۔ پاکستانی خواتین کی فہمِ قرآن خدمات محض درس و تدریس تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے قرآن فہمی کو فرد سے معاشرہ اور معاشرے سے ادارہ جاتی سطح تک منتقل کیا۔ ڈاکٹر فرحت ہاشمی، نگہت ہاشمی، رفعت جبین بیگم طاہر القادری، محمودہ بیگم (اہلیہ مولانا مودودی)، مسعودہ منظور ہاشمی اور محمودہ منظور جیسی نامور شخصیات نے فہمِ قرآن کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے خواتین کے اذہان و قلوب میں قرآن سے زندہ تعلق استوار کیا۔ ان کی کاوشوں نے نہ صرف خواتین میں دینی شعور کو جلا بخشی بلکہ انہیں عملی دعوت، اخلاقی تعمیر اور سماجی اصلاح کا فعال کردار ادا کرنے کے قابل بنایا۔ اسی طرح فاؤنڈیشن اور تنظیمی سطح پر خواتین کی خدمات نے فہمِ قرآن کو ایک منظم تحریک کی صورت دی۔ قصوری ویلفیئر ٹرسٹ، کشف فاؤنڈیشن، فخر فاؤنڈیشن اور دیگر اداروں کے ذریعے قرآن فہمی کو سماجی بہبود، معاشی خود کفالت اور اخلاقی تربیت کے ساتھ مربوط کیا گیا۔ یہ ادارے اس حقیقت کی عملی تصویر ہیں کہ قرآن فہمی محض نظری علم نہیں بلکہ عملی زندگی کی تشکیل کا جامع نظام ہے۔ خواتین نے ان اداروں کے ذریعے معاشرے کے پسماندہ طبقات تک قرآن کے پیغامِ عدل، رحمت اور ذمہ داری کو پہنچایا۔ تنظیمی سطح پر تحریک منہاج القرآن، جماعتِ اسلامی، دعوتِ اسلامی اور دعوۃ اکیڈمی (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی) سے وابستہ خواتین نے فہمِ قرآن کو اجتماعی دعوت، تربیتِ کردار اور فکری رہنمائی کا مؤثر ذریعہ بنایا۔ ان تنظیموں کے تحت خواتین نے دروسِ قرآن، تربیتی نشستوں، مطالعۂ قرآن کے حلقوں اور تعلیمی پروگراموں کے ذریعے ایک فکری نسل کی تیاری میں کردار ادا کیا جو قرآن کو محض تلاوت کی کتاب نہیں بلکہ حیاتِ انسانی کا مکمل دستور سمجھتی ہے۔ زیرِ نظر تحقیق "پاکستانی خواتین کی فہمِ قرآن خدمات: جہات کی نوعیت کا مطالعہ" اس امر کا جائزہ لینے کی سعی ہے کہ پاکستانی خواتین نے کن جہات میں، کن اسالیب کے ذریعے اور کس نوعیت کے فکری و دعوتی اثرات کے ساتھ فہمِ قرآن کی خدمت انجام دی۔

فہمِ قرآن اور خواتین

پاکستانی تاریخ ہو یا تاریخِ انسانی، الغرض جس انسانی تاریخ میں دیکھا جائے تو اصلاحِ معاشرہ میں عورت کا فہمِ قرآن میں کردار بہت اہم ہے کیونکہ اسلام نے عورت کو وہ بلند مقام دیا ہے جو کسی بھی دوسرے مذہب نے نہیں دیا ہے۔ اسلام میں مسلمان عورت کا بلند مقام، ہر مسلمان کی زندگی میں مؤثر کردار ادا کرتا ہے۔ صالح اور نیک معاشرے کی بنیاد رکھنے میں عورت ہی پہلا مدرسہ ہے اس درس گاہ نے سیوطی اور غزالی جیسے مصلح پیدا کئے یہی وجہ ہے کہ قرونِ اولی میں خواتین باعلم باشعور اور قرآن سے لگاؤ رکھتی تھیں اور پاکستانی معاشرے میں آج

SCRR

بھی مسلم خواتین بہت اہم ہیں جن کی زیرِ نگرانی بہت سے فہمِ قرآن کے ادارے کام کر رہے ہیں ان خواتین اور ان کے فہم قرآن اور اشاعتِ قرآن کی وضاحت کرنا مقصود ہے۔

پاکستانی خواتین کا اشاعتِ قرآن میں کردار

پاکستان کی مسلم خواتین نے زندگی کے مختلف شعبوں میں رہ کر اشاعتِ قرآن میں اپنا اپنا دعوتی کردار ادا کیا ہے، پاکستانی خواتین خواہ وہ سیاست دان ہیں یا صاحبِ اختیار و طاقت، دولت مند ہیں یا ملازمت کے شعبہ سے تعلق رکھتی ہیں انہوں نے معاشرے کی اصلاح کیلئے قرآن کی تدریس و تبلیغ و اشاعت میں اپنا کردار ادا کیا۔ پاکستانی مسلم خواتین، جن کو اللہ نے دولتِ دنیا سے مالا مال کیا ہے ان میں سے ایسی خوش نصیب خواتین بھی ہیں جو کہ دولتِ دنیا سے آخرت کا سودہ کرنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ ان میں وہ خواتین شامل ہیں جنہوں نے معاشرے کی اصلاح اور فلاح و بہبود کیلیے با قاعدہ طور پر قرآن کا پیغام پہنچانے کیلئے ادارے قائم کر رکھے ہیں جن معاشرے کی فہمِ قرآن کے لئے دعوت و تبلیغ کے ذریعے پاکستان کی بالخصوص نئی نسل کی تربیت کی جاتی ہے۔ یہاں پاکستانی ایسی مسلم خواتین کے فہمِ قرآن میں کردار پر بحث کروں گی جنہوں نے فہمِ قرآن کیلئے با قاعدہ طور دعوتی فاونڈیشنز اور ادارے قائم کئے۔

فہم قرآن میں نامور خواتین کی خدمات

فہم قرآن میں کثیر خواتین ہیں جو خدمات سر انجام دے رہی ان میں سے چند ایک کی خدمات درج ذیل ہیں۔

1- فہمِ قرآن میں فرحت ہاشمی کا کردار

پاکستان کی خواتین میں فہمِ قرآن میں دعوتی کردار ادا کرنے والی خواتین میں نمایا نام فرحت ہاشمی ہے بھی ہے جو کہ آج کے دور مشہور اسلامی اسکالرز میں سے ایک ہیں۔ وہ اپنے آپ کو قرآن کا ایک ادنیٰ طالبعلم اور خادم قرار دیتی ہیں۔ اپنے پر اثر اندازِ بیان اور مدلل طریقہ تدریس کی بدولت آج اسلامی علماء میں ایک نمایاں مقام رکھتی ہیں۔

تعارف

محترمہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی 1957 پاکستان کے شہر سرگودھا میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد عبد الرحمن ہاشمی خود بھی ایک عالم دین تھے۔ ان کا شجرہ نسب 53ویں پشت میں جاکر جلیل القدر صحابی ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے جاملتا ہے۔ آپ کے والد کی خواہش تھی کہ میری بیٹی دینی تعلیم حاصل کرے اور قران اور حدیث کی تعلیمات کو دنیا میں عام کرے۔ اور انہوں نے اپنے والد کی خواہش کے آگے سر تسلیم خم کیا۔ یہاں یہ بھی عرض کرتی چلوں کہ فقط ڈاکٹر صاحبہ ہی نہیں ان کے دوسرے بہن بھائی بھی دین سرگرمیوں میں پیش پیش ہیں۔ آپ کے شوہر کا نام ڈاکٹر محمد ادریس زبیر ہے اور ڈاکٹر صاحبہ کی دینی مصروفیات کو جاری رکھنے میں انہیں اپنے شوہر کا بھرپور تعاون حاصل ہے۔

فہم قرآن میں الھدیٰ کا کردار

فرحت ہاشمی صاحبہ کو دوران تدریس انہیں احساس ہوا کہ خواتین میں قرآنی شعور اجاگر کرنے اور معاشرے کی اصلاح کے لئے دعوتِ دین کی اشد ضرورت ہے۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے 1994 میں اسلام آباد میں الھدیٰ انٹرنیشنل سینٹر کی بنیاد رکھی۔ اس سینٹر نے بہت جلد ہی قرآن فہمی اور تعلیم وتربیت کے حوالے سے ایک نمایاں مقام حاصل کرلیا۔ اس فاؤنڈیشن کے دروازے ہر اس خاتون کے لیے کھلے ہیں جو کہ دینی تعلیم حاصل کرنے کی خواہش مند ہے۔ چاہے اس کی مادی حیثیت کچھ بھی ہو۔ آج الھدیٰ سینٹر کی شاخیں مختلف ممالک میں پھیلی ہوئی ہیں۔

فہم قرآن کیسٹ اور سی ڈیز

ڈاکٹر فرحت ہاشمی خواتین کو بنیادی طور پر قرآن کریم کی تعلم دیتی ہیں اور اس سلسلہ میں ان قرآن کے ترجمہ اور تفسیر پر مشتمل سی ڈیز اور کیسٹس کو ایک نمایاں حیثیت حاصل ہے۔

> "سعودی عرب میں الھدیٰ کی کلاسز کے اجراء سے پہلے یہاں کے علماء نے ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی تفسیر کا نہایت تفصیل سے جائزہ لیا اور پھر اس تفسیر کو پڑھانے کی اجازت دی۔ اور آج سعودی عرب کے مختلف شہروں میں میں الھدیٰ کے کلاسز جاری ہیں۔ جس میں سب سے پہلے کلاس میں ہمیں تجوید پڑھائی جاتی ہے۔ پھر ہم ڈاکٹر صاحبہ کا لیکچر سنتے ہیں اور پھر کلاس میں اس سبق پر ڈسکشن ہوتی ہے اور اس کے مطابق ہم نوٹس تیار کرتے ہیں۔ ہر سپارے کے آخر میں اس کا ٹیسٹ ہوتا ہے۔ جس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے کم از کم 80 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ہمیں سیرت رسول صلی اللہ علیہ کی بھی تعلیم دی جاتی ہے۔ ایک خاص بات یہاں عرض کردوں کہ ہماری تمام ٹیچر اپنی تمام خدمات بلامعاوضہ انجام دیتی ہیں۔ اور ان تمام ٹیچر کی دین سے محبت اور ان کا جذبہ خدمت سراہے جانے کے قابل ہے۔ اور ہم سب کے لئے مشعل راہ ہے۔ اور اللہ کے فضل کے بعد ان کی تربیت کا نتیجہ ہے۔"[1]

الھدیٰ کے تحت مختلف قرآنی کورسز اور دعوتی سرگرمیون کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1- فہمِ قرآن ڈپلومہ کورسز
2- پوسٹ ڈپلومہ کورسز
3- سرٹیفیکیٹ کورسز
4- فہمِ قرآن کورسز بذریعہ خط وکتابت
5- شارٹ کورسز
6- بچوں اور لڑکیوں کے لئے مختلف فہمِ قرآن تعلیمی پروگرام

---

[1] http://www .Al-Huda International

7- عوام الناس کے لئے مختلف فہم قرآن تعلیمی پروگرام۔[2]

اس کے علاوہ مختلف موضوعات پر فہم قرآن کی کتب، رسالے، پمفلیٹ اور کارڈز، دعاؤں کے کارڈز وغیرہ بھی مختلف ممالک میں اردو اور انگلش زبانوں میں دستیاب ہیں۔ چونکہ اس ادارے کا بنیادی مقصد قرآن کی تعلیم دینا ہے، قرآن کی روشنی میں لوگوں کی رہنمائی کرنا ہے تو اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس کا نام 'الہدیٰ' رکھا گیا ہے۔ جس کا معنی ہے دا گائیڈنس یا ہدایت۔ یہ پاکستان میں ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔ جو نان گورنمنٹل آرگنائزیشن ہے۔ یعنی ایک چیریٹی ایبل آرگنائزیشن ہے۔ جو 1994 سے اسلامی تعلیم کے فروغ اور خدمت خلق دو چیزوں میں خاص طور پر کام کر رہی ہے۔ اور الہدیٰ انٹرنیشنل کمپنیز آرڈیننس حکومت پاکستان 1984 کے تحت رجسٹرڈ ہے۔

انتظامی ڈھانچہ

اس کا بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے۔ فاؤنڈیشن کے جتنے بھی حسابات ہوتے ہیں آمد و خرچ کے، حکومت پاکستان وہ سب دیکھتی ہے۔ اس کے سامنے جاتے ہیں اور آڈٹ ہوتے ہیں۔ اور اس کو جو ڈونیشنز دی جاتی ہیں، یہ ادارہ بنیادی طور پر ڈونیشنز پر چلتا ہے۔ ٹھیک ہے، تو جو ڈونیشنز ہوتی ہیں وہ گورنمنٹ آف پاکستان کا جو ایک پروویژن ہے کہ ایسے ادارے جو نان پرافٹ ایبل ہیں ان کو یہ سہولت مہیا کی جاتی ہے کہ جو ان کو ڈونیشنز دے ان کی وہ ڈونیشنز انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہو تو وہ سہولت بھی اس ادارے کو حاصل ہے۔

فہم قرآن شعبہ جات

فہم قرآن تعلیم و تربیت، نشر و اشاعت اور خدمت خلق تین شعبے ہیں اس کے۔

1- **فہم قرآن ایجوکیشن:** پاکستان میں فاؤنڈیشن کے تحت انسٹیٹیوٹ آف اسلامک ایجوکیشن فار ویمن قائم کیا گیا۔ 1994 میں یہ قائم ہوا تھا۔ اور اس میں پری ڈپلومہ، ڈپلومہ، پوسٹ ڈپلومہ، سرٹیفیکیٹس اور مختلف کورسز ہوتے ہیں۔ اور ڈپلومہ کورسز چار طرح کے ہیں۔ ایک تعلیم الاسلام ہے۔ دوسرا تعلیم القرآن ہے۔ اگست سے اگست تک یہ ینگ گرلز کے لیے ہوتا ہے۔ تیسرا علم الکتاب ہے جو شام کو ہوتا ہے۔ نور القرآن ہے جو گھریلو خواتین کے لیے ہے۔ یہ دو سال کا کورس ہے جس میں ہفتے میں صرف چار دن پڑھائی ہوتی ہے۔

2- **سلیبس کی بنیاد:** کورس میں جو سلیبس ہے اس کی بنیاد یہ آیت ہے: ﴿ لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُواْ مِن قَبْلُ لَفِي ضَلالٍ مُّبِينٍ ﴾[3] کہ یقیناً اللہ نے مؤمنوں پر بہت احسان کیا جب ان کے اندر ایک رسول انہی میں سے بھیجا جو ان پر اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے، انہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ تو ہمارا جو یہ کورس ہے وہ انہیں چار چیزوں پر بیسڈ ہے۔ ٹھیک ہے؟ اب اس میں آپ دیکھیں کہ سب سے اوپر ہے 'يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ' تلاوت قرآن درست طریقے پر کرنا۔ ناظرہ قرآن تجوید سے پڑھنا

[2] http://www.farhathashmi.com
[3] آل عمران : 164

اور کچھ حصوں کو حفظ کرنا۔ دوسرا ہے ' وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ ' کتاب کی تعلیم جو ہے ترجمہ، تفسیر اور کچھ متعلقہ علوم جیسے علوم القرآن ہے، عقیدہ ہے، گرامر ہے، اس پر بیسڈ ہے۔ اور پھر یہ کہ خطاطی یعنی عربی میں لکھنا بھی آنا چاہیے۔[4]

پھر پوسٹ ڈپلومہ کورسز بھی ہیں کچھ۔ یعنی اس کورس کے بعد اور کورسز بھی کرائے جاتے ہیں۔ پھر سپر وائز ایجوکیشن پروگرامز ہیں۔ جو لوگ الہدیٰ میں نہیں آسکتے یا الہدیٰ سے باہر مختلف شارٹ کورسز وغیرہ اس میں کیسیٹ کلاسز بھی ہیں، خط و کتابت کورس ہے۔ اب الحمدللہ آن لائن کورس انٹرنیٹ پر بھی شروع ہو گیا ہے۔

دیہات میں فہم قرآن

"روشنی کا سفر" جو پروگرام ہے یہ گاؤں میں جو بچیاں رہتی ہیں کم پڑھی لکھی، ان کے لیے رکھا گیا ہے۔ شارٹ ٹرم ایک پروگرام ہے جس میں ان بچیوں کو مدد دی جاتی ہے جو ایسی جگہوں سے آتی ہیں جہاں پڑھنے لکھنے کا بالکل رواج نہیں ہے۔ اسی طرح سمر کورسز ہیں، سمر میں بچوں کے پروگرامز ہیں۔

> "جس میں ویکلی فہم قرآن پروگرامز بھی ہیں۔ پھر خاص مواقع پر بھی پروگرامز ہوتے ہیں جیسے کوئی اسلامی مہینا ہے تو اس کی مناسبت سے معلومات دی جاتی ہیں، سٹوڈنٹس کو بھی اور عوام کو بھی۔ رمضان میں جیسے دورہ قرآن وغیرہ کے پروگرام ہوتے ہیں۔ حج اور عمرہ کے لیے خصوصی پریکٹی پروگرام، جو لوگ حج پر جانے والے ہیں ان کو ٹرینڈ کیا جارہا ہے۔ پھر اسلامی تہوار جو ہیں ان کے بارے میں بھی مسنون طریقوں کے بارے میں تعلیم دی جاتی ہے لوگوں کو۔ اسی طرح ہمارے ملک میں جو دیگر تہوار ہیں جیسے بسنت ہے، ویلنٹائن ڈے ہے، اپریل فول، نیو ایئر وغیرہ پر معلوماتی لٹریچر کی تقسیم۔ پھر خوشی غمی کے جو مواقع ہیں، ان پر کیا کیا جائے۔ اس پر تربیت کا اہتمام۔ مختلف جگہوں پر درس۔ مختلف کلبوں میں، مختلف جگہوں پر آؤٹ سائیڈز لیکچرز۔ ملک سے باہر مختلف جگہوں پر کام ہوئے۔"[5]

اس میں کچی بستی کے پروگرام، جیل کے پروگرام، گاؤں اور دیہات میں بھی جا کر ہماری بچیاں لوگوں کو تعلیم دے رہی ہیں۔ بعض ان میں سے ایسے ہیں جنھوں نے کبھی کوئی دین کی بات نہیں سیکھی۔ کوئی علم کی مجلس اٹنڈ نہیں کی۔ غریب بستیوں میں، کچی بستیوں میں بچوں کی فہم قرآن تعلیم کے لیے سٹوڈنٹس جاتے ہیں۔

2- فہم قرآن میں نگہت ہاشمی کا کردار

پاکستانی معاشرے میں دعوت و اصلاح کا کام کرنے میں نگہت ہاشمی کی فہم قرآن خدمات بہت اہم ہیں، خواتین کی دینی تعلیم کے لئے قائم ادارہ النور انٹرنیشنل کی روحِ رواں استاذہ نگہت ہاشمی صاحبہ قرآن و حدیث کی منجھی ہوئی اسکالر ہیں. نگہت ہاشمی صاحبہ 29 جنوری

---

[4] http://www.alhudapk.com
[5] http://www .Al-Huda International

1960 کو ایک مذہبی گھرانے میں پیدا ہوئیں. انہوں نے عربی اور اسلامک سٹڈیز میں ماسٹرز کیا اور بعد ازاں ایجوکیشن میں ایم فل کی ڈگری حاصل کی. 1994 سے 2007 تک اسلامیہ یونیورسٹی میں اسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے کام کیا۔

النور انٹر نیشنل کا کردار

نگہت ہاشمی نے یونیورسٹی سے استعفی دیا اور النور انٹر نیشنل کے نام سے خواتین کے لیے اور معاشرے کی اصلاح کی غرض سے ادارے کی بنیاد رکھی۔ قرآن و حدیث کی تعلیم کے لیے ایک کمرے سے شروع کیا جانے والا یہ ادارہ اللہ کے فضل و کرم سے اب ملک کے کئی شہروں میں دین کی خدمات سرانجام دے رہا ہے، اس ادارے کا مرکزی دفتر لاہور میں قائم ہے۔ النور انٹر نیشنل کی خوبصورتی یہ ہے کہ یہ ایک روایتی ادارہ نہیں بلکہ عصرِ حاضر کے تقاضوں کے عین مطابق ہے. بدلتے ہوئے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے خواتین اور بچیوں کی نہ صرف دینی تعلیم پر توجہ دی جاتی ہے بلکہ آرٹس اور فنون کو لے کر بھی مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں.

خوبصورت طرزِ بیان رکھنے والی استاذہ نگہت ہاشمی خواتین کے ہر طبقہ پر محنت کر رہی ہیں جس کی وجہ سے نہ صرف اس ادارے سے وابستہ بچیوں میں دین کی محبت اور اصلاحِ معاشرے کے لیے لگن پیدا ہوئی ہے بلکہ گھریلو خواتین اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی خواتین بھی اس ادارے سے مستفید ہو رہی ہیں۔

نگہت ہاشمی کے دعوتی کام میں، ایک ماں کو کیسا ہونا چاہیے، بیٹی کو کیسا ہونا چاہئے، بیوی کو کیسا ہونا چاہئے، انکی ذمہ داریاں کیا ہیں، ان کے حقوق و فرائض کیا ہیں ان سب پہلوؤں پر استاذہ کا ایک شاندار کام ہے۔ استاذہ کئی کتابوں کی مصنفہ بھی ہیں اور مختلف ٹی وی چینلز پر ان کے دروس بھی نشر ہوتے رہے ہیں۔ انتھک محنت اور شاندار کام کے باوجود استاذہ یہ سمجھتی ہیں کہ ابھی بہت کام کرنا باقی ہے۔

3- فہم قرآن میں رفعت جبین قادری کا کردار

فہم قرآن میں تاریخ عالم میں بہت سے ایام ایسے آتے ہیں جو انمٹ نقوش چھوڑ جاتے ہیں اور پھر وہ وقت بھی آتا ہے جب ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہر گردش مہ و نجم ان ایام و واقعات کو دہرانے کے لئے ہی رو پذیر ہے۔ عظیم ہیں وہ لوگ اور قومیں جو اپنے عظیم ایام کو زندہ رکھتے ہیں اور عظیم ترین ہیں وہ لوگ جو اپنی اقوام کو عظیم لمحات اور عظیم ایام عطا کر دیتے ہیں جن سے انہیں عظمت و رفعت عطا ہوتی ہے اور ان ایام کی celeberation ان کے لئے باعث فخر ہوتی ہے۔ ان میں سے پاکستان کی وہ خواتین بھی ہیں جو معاشرے کی اصلاح میں اپنی نسلیں قربان کر چکی ہیں۔ ان میں سے ایک رفعت جبین قادری ہیں۔

فہم قرآن کیلئے تنظیم سازی

پاکستانی معاشرے میں فہم قرآن میں محنت کرنے والی خواتین میں رفعت جبین قادری صاحبہ اول ہیں یہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے سفر انقلاب میں پہلی ہم سفر اور رکن انکی اہلیہ محترمہ ہیں۔ جنھوں نے سفر انقلاب کا پیغام لگن اور تڑپ سے نہ صرف اپنی بیٹیوں

بلکہ منہاج القرآن ویمن لیگ کی بہنوں کے دلوں میں اتار کر انہیں پختہ کارکن بنایا۔ تحریک کی 35 سالہ جدوجہد میں آپ نے ہر طرح کے حالات میں خواتین کی سرپرستی اور رہنمائی فرما کر ثابت کر دیا کہ آپ "مادر تحریک " ہیں۔[6]

فہم قرآن ویمن لیگ کا فہم قرآن کردار

منہاج القرآن ویمن لیگ لاہور نے اپنی عظیم ماں محترمہ رفعت جبین قادری صاحبہ کی بیش قیمت قربانیوں اور خدمات کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کے یوم ولادت 19 اپریل کو "یوم مادر تحریک" کے طور پر منایا جاتا ہے۔ جس کے لیے 19 اپریل کو تحریک منہاج القرآن کے مرکزی سیکرٹریٹ میں ایک عظیم الشان پر وقار تقریب کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ منہاج القرآن ویمن ونگ کیا دعوتی و اصلاحی کردار پر تفصیل باب سوم فصل اول میں موجود ہے۔

4- فہم قرآن میں بیگم مولانا مودودی محمودہ بیگم کا کردار

محمودہ بیگم یہ سید ابو الاعلیٰ، مولانا مودودی کی رفیقہ حیات ہیں۔ دعوت دین کے ذریعے اصلاح معاشرہ کے لئے ان کا کردار مثالی کردار ہے ان انہوں نے حلقہ خواتین میں دعوت دین کے لئے ۱۹۱۴ء تا ۲۰۰۳ء تک خدمات سرانجام دیں ہیں۔[7]

حمیدہ بیگم کا دعوتی کردار

حمیدہ بیگم، یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں فہم قرآن کے لئے ۱۹۱۵ء تا ۱۹۷۳ء تک ذمہ داری ادا کی۔ اور انکے ساتھ دیگر خواتین بھی تھیں جن کا اختصاصی تعارف درج ذیل ہے۔

فہم قرآن کی خواتین تنظیم

اُمّ زبیر کا کردار

اُمّ زبیر یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ قرآن فہمی کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے اصلاح معاشرہ کے لئے ۱۹۱۸ء تا ۱۹۹۸ء تک ذمہ داری ادا کی۔

نیّر بانو کا کردار

نیّر بانو نے جماعتِ اسلامی کے تحت شعورِ قرآن کا کام ۱۹۱۷ء تا ۲۰۰۹ء تک کیا۔

کرم النساء کا کردار

کرم النساء جو کہ جماعتِ اسلامی میں امی جی کے نام سے مشہور ہیں انہوں نے دعوتِ دین کا کام ۱۸۹۶ء تا ۱۹۹۱ء تک کیا۔

بنت الاسلام کا کردار

---

6 https://www.minhaj.org

7 روبینہ فرید، روشن آبگینے، تدوین تاریخ کمیٹی جماعت اسلامی حلقہ خواتین، مئی 2015ء،ص29

بنت الاسلام نے جماعتِ اسلامی کے تحت دعوتِ دین کا کام ۱۹۲۱ء تا۱۹۸۹ءتک کیا۔[8]

احمد یہ بیگم کا کردار

احمد یہ بیگم نے دعوتِ دین کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کا کام ۱۹۲۹ء تا۲۰۱۲ءتک کیا۔

روشن نسرین کا کردار

روشن نسرین یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۳۲ء تا۱۹۸۱ءتک ذمہ داری ادا کی۔

زبیدہ صلاح الدین کا کردار

زبیدہ صلاح الدین یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۳۱ء تا۲۰۱۳ءتک ذمہ داری ادا کی۔

ڈاکٹر فوزیہ ناہید کا کردار

ڈاکٹر فوزیہ ناہید یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۲۱ء تا۲۰۰۸ءتک ذمہ داری ادا کی۔

کلثوم عبیدی کا کردار

کلثوم عبیدی یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۳۹ء تا۲۰۰۷ءتک ذمہ داری ادا کی۔

سیدہ میمونہ رضوی کا کردار

سیدہ میمونہ رضوی نے دعوتِ دین کے ذریعے فہم قرآن کے لئے ۱۹۴۰ء تا۲۰۰۲ءپاکستانی خواتین میں اپنا کردار ادا کیا۔

مسعودہ افضل کا کردار

مسعودہ افضل نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۴۷ء تا۲۰۰۷ءدین کا کام۔

مشعل پروین کا کردار

مشعل پروین یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۵۰ء تا۲۰۱۲ءتک ذمہ داری ادا کی۔

ڈاکٹر عذرا بتول کا کردار

ڈاکٹر عذرا بتول نے جماعتِ اسلامی کے تحت ۱۹۵۹ء تا۲۰۰۳ءتک دعوتِ دین کا کام کیا۔

[8] روبینہ فرید، روشن آبگینے، تدوین تاریخ کمیٹی جماعت اسلامی حلقہ خواتین، مئی 2015ء،ص103

نورجہاں کنول کا کردار

نورجہاں کنول یہ جماعت اسلامی کی زیر نگرانی دعوتِ دین کا کام کرنے والی خواتین میں سے ہیں، انہوں نے فہم قرآن کے لئے ۱۹۵۹ء تا ۲۰۱۱ء تک ذمہ داری ادا کی۔[9]

5- فہم قرآن میں مسعودہ منظور ہاشمی و محمودہ منظور کا دعوتی کردار

مسعودہ منظور ہاشمی اور محمودہ منظور ہاشمی دونوں ابو النصر منظور احمد شاہ کی صاحبزادیاں ہیں جو کہ قرآن کی دعوت و تدریس میں پاکستان کا بہت بڑا ادارہ بنات الاسلام چلا رہی ہیں۔ ان کی فہم قرآن خدمات کے پس منظر میں انکے والد گرامی قدر مولانا منظور احمد شاہ رحمۃ اللہ علیہ کا بہت بڑا کردار ہے۔ انکا تعارف پیش کروں گی۔ انکا اسمِ گرامی منظور احمد کنیت ابو النصر ۴۲ رجب المرجب ۱۳۴۱ء بمطابق ۵۱ دسمبر ۲۹۱۷ء پیر شریف کو صبح صادق کے وقت موضع پیر بخش چوہان نزد جلال آباد ضلع فیروزپور (بھارت) میں پیدا ہوئے۔

آپ نے 1947ء میں بھارت سے ہجرت کر کے پاکستان میں پہلے بائیل گنج قیام کیا کچھ دن قیام کے بعد آپ کے داداجان و والد محترم کے مُریدین جو پہلے سے ڈھپئی میں موجود تھے تو خبر ملی کہ اُن کے مُرشد پیر شاہ جمال الدین و پیر شاہ چراغ الدین اپنے اہل خانہ کے ساتھ بھارت موضع پیر بخش چوہان سے ہجرت کر کہ ہیڈ سلیمانکی بارڈر کے قریب واقع بائیل گنج گاؤں میں ٹھہرے ہیں تو سب مُریدین اکٹھے ہو کر پیر شاہ جمال الدین کے پاس حاضر ہوئے اور کافی اسرار کے بعد آپکو آپکے اہل خانہ کے ساتھ ڈھپئی گاؤں لے گئے۔ اور وہاں سے ساہیوال مدینہ مسجد پھر سنہری مسجد گولچوک اور آخر کار ایک عظیم ادارہ جامعہ فریدیہ کی بنیاد رکھی۔ یہ دونوں صابزادیاں وہاں فہم قرآن میں خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔

آپ نے حفظ قرآن کے علاوہ دینی اور عصری تعلیم حاصل کی ہے۔ اس وقت آپ لڈن (ضلع وہاڑی) میں مدرسہ غوثیہ فریدیہ بنات الاسلام کی ناظمہ ہیں۔[10]

فہم قرآن میں خدمات

آپ 27 اپریل 1968ء کو ساہیوال میں پیدا ہوئیں۔ آپ نے ایم۔ اے اسلامیات، ایم اے سیاسیات، عربی فاضل اور درس نظامی کیا ہے آپ 1995ء سے جامعہ فریدیہ سے منسلک ہیں۔

مفسرہ قرآن

آپ بنات الاسلام جامعہ فریدیہ ساہیوال میں درس و تدریس کے شعبہ سے وابستہ ہیں اور درجہ حدیث و تفسیر کو پڑھا کر فہم قرآن میں بہترین کردار ادا کر رہی ہیں۔

---

9 روبینہ فرید، روشن آبگینے، تدوین تاریخ کمیٹی جماعت اسلامی حلقہ خواتین، مئی 2015ء، ص29

10 انٹر ویو، ڈاکٹر مفتی پیر محمد مظہر فرید شاہ ، مہتمم جامعہ فریدیہ ساہیوال، 7 بروز ہفتہ، 27فروری، 2021ء، شام 3:30

تالیفاتِ قرآنیہ

فہمِ قرآن کیلئے مختلف پروگرام میں جاکر وعظ ونصیحت کے ذریعے خواتین کی اصلاح کرکے معاشرے کی اصلاح میں اہم کردار ادا کررہی ہیں آپ نے کتابیں بھی تحریر کیں تاکہ اس کے ذریعے لوگوں کو قرآن کے علم کی روشنی پہنچائی جاسکے یہ ایک بہت اہم عنصر ہے جس کے ذریعے معاشرے کی اصلاح کی جاسکتی ہے۔ آپ کی تصانیف میں سے۔1-کاروان حجاز2- اسلامی معاشرہ3-مطالعہ قرآن4- علم النحو،اور5-سمٹا ہوا صحرا شامل ہیں جبکہ آپ کی دو کتابیں 6-ذوق خدائی اور7-خلاصہ سورۃ القرآن غیر مطبوعہ ہیں۔ آپ بنات الاسلام جامعہ فریدیہ ساہیوال کی نائب ناظمہ بھی ہیں۔[11]

فہمِ قرآن میں فاؤنڈیشن سطح پر خواتین کی خدمات

ذیل میں ان خواتین کی فہم قرآن خدمات کو پیش کروں گی جنھوں نے مختلف فاؤنڈیشن کے تحت فہم قرآن میں خدمات سرانجام دیں۔

1-نسرین قصوری

نسرین قصوری کوئین میری کالج فار وومن، نیشنل کالج آف آرٹس، ایجوکیشن ایڈوائزری بورڈ پاکستان، پاکستان چیئر آف دی ورلڈ وائیڈ فنڈ اور کئی دیگر اداروں کے بورڈ کی رُکن ہیں۔کچھ حد تک ان کی بھی غیر معمولی فہم قرآن میں خدمات ہیں۔

۱۹۷۵ء میں بیکن ہاوس سکول کا آغاز ایک کمرے سے کیا۔اب یہ سکول انڈونیشیا، بنگلہ دیش، ملائیشیا، پاکستان، اومان، فلپائن، تھائی لینڈ، متحدہ عرب امارات اور برطانیہ میں ۸۱/ہزار طلبہ کی تعلیم کے لیے سرگرداں ہے۔۲۰۰۲ء میں درمیانے طبقے تک سکول کی تعلیم پہنچانے کے لیے "دی ایجوکیٹرز" کا آغاز کیا۔اِس وقت ایجوکیٹرز اور بیکن ہاؤس کے ۹/ ممالک میں ۱۹/ لاکھ ۵/ ہزار طلبہ وطالبات زیرِ تعلیم ہیں۔ ۲۰۰۲ء میں ڈسکوری سینٹر، بیکن ہاؤس نیشنل یونیورسٹی، ٹی۔این۔ایس بیکن ہاؤس اور ۲۰۰۳ء میں پریمیئر بس سروس شروع کی۔ ۲۰۰۴ء میں لاہور میں چائلڈ ڈویلپمنٹ سینٹر، ۲۰۰۵ میں بیکن انرجی لمیٹڈ اور پریمیئر ٹریڈنگ سروس کا آغاز کیا۔[12]

فہمِ قرآن اور قصوری ویلفئر ٹرسٹ

محترمہ نسرین قصوری نے فہمِ قرآن کیلئے ایک ٹرسٹ قصوری "ویلفیر ٹرسٹ" قائم کی ہے جو دیگر معاشرتی خدمات کے ساتھ ساتھ بیکن ہاؤس اور ایجوکیٹر سکول سسٹم کے ذریعے فہمِ قرآن اور اصلاحی پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔حالیہ دنوں میں جب معاشرے اور ملک کو ایک خطرناک وبانے آگھیرا تو اس ٹرسٹ نے امداد کی،ڈیلی پاکستان کے مطابق:

> "لاہور (ڈیلی پاکستان آن لائن) قصوری خاندان اور محمود علی قصوری ویلفیئر ٹرسٹ کی جانب سے ملک کو درپیش کورونا وائرس بحران میں 60 ملین عطیہ کرنے کا فیصلہ کیا گیاہے۔اس میں سے 20 ملین ٹرسٹ اور 20 ملین قصوری خاندان

---

[11] ایضاً

[12] نسرین صدف، پاکستان کی نامور خواتین، کریم سنز پبلشرز، کراچی، 1987ء،ص56

نے دیے ہیں جن سے براہ راست مستحق افراد کی مدد کی جائے گی۔20 ملین روپے وزیر اعظم کے ریلیف فنڈ میں جمع کرائے جائیں گے۔"[13]

محمود علی قصوری ٹرسٹ کے چیئرمین خورشید محمود قصوری اور شریک چیئرمین ناصر قصوری کا کہنا تھا کہ 1994 سے یہ ٹرسٹ بغیر کسی تشہیر کے پسماندہ لوگوں کی فلاح و بہبود، اصلاحِ معاشرہ اور تعلیم کے مختلف منصوبوں پر محتاط طریقے سے کام کر رہا ہے، مشکل کی اس گھڑی میں دیہاڑی دار طبقے کی مدد کیلئے "ہر قدم پاکستان کے ساتھ" کے نام سے اپنی مہم کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔

2-سیدہ حنا بابر علی

سیدہ حنا بابر علی ایک سماجی باأثر خاتون ہیں ان کا پاکستان میں اچھا خاصا کاروبار ہے اور ایک مشہور کمپنی کی مالک ہیں۔ سیدہ حنا نے یونیورسٹی آف مشی گن سے لٹریچر میں ماسٹر ڈگری حاصل کر رکھی ہے۔۹/ سال کی عمر میں شاعری شروع کی، پہلا شاعری مجموعہ ۱۹۸۲ء میں شائع ہوا۔

سیدہ حنا بابر علی کا اصل تعارف ام کی کمپنی ہے اور یہی ان کی اصل پہچان ہے۔پیکجز (Packages) کی کنزیومر پراڈکٹس ڈویژن کی سربراہ کے طور پر ہے، جو بہت مضبوط مالی ادارہ ہے۔ پاکستان میں گتا سازی اور پیپر مارکیٹنگ میں پہلے نمبر پر ہے۔پیکجز کے جاپان کی موٹر ساز کمپنی مستوبشی اور اس جیسے دیگر کئی بڑے اداروں کے ساتھ شراکتی کاروبار ہیں۔

فہم قرآن میں کردار

فہم قرآن میں اپنا کردار ادا کرنے کیلئے انہوں نے ایک ادارہ قائم کر رکھا ہے جو کہ بابر ٹرسٹ کے نام سے مشہور ہے اور یہ اس ادارے میں اپنی اچھی خاصی رقم خرچ کرتی ہیں، اس ادارے کے تحت پاکستان کے بالخصوص منشیات کی روک تھام کیلئے فری طبی کلینک بنائے جاتے اور منشیات کے عادی لوگوں کا علاج کیا جایاہے اور ساتھ ساتھ قرآن وحدیث کی تعلیم کے ذریعے انکی دینی تربیت بھی کی جاتی ہے۔[14]

3-روشانے ظفر

روشانے ظفر ایک پاکستانی فعالیت پسند اور بانی کشف فاؤنڈیشن ہے۔ روشانے ظفر پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک، متعدد این۔جی۔اوز اور نیٹ ورکس جن میں وومن ورلڈ بینکنگ، پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک، کاروانِ کرافٹس شامل ہیں، کے بورڈ کی رکن ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ایڈوائزری گروپ کی فنانس سروسز کی رکن ہیں۔

روشانے نے معاشیات کی اعلیٰ ڈگری لی ہے اور کچھ عرصہ عالمی بینک میں کام کر چکی ہیں۔ عطیہ عنایت اللہ اور ڈاکٹر محمد یونس سے متاثر ہیں۔1994ء میں ڈاکٹر یونس کی دعوت پر بنگلہ دیش میں گرامین بینک کے کام کرنے کے طریقہ کار کو قریب سے دیکھا اور سمجھا، انہی

---

[13] روز نامہ پاکستان لاہور، 22، اگست ،2019،ص7

[14] رفیعہ سلطانہ، ڈاکٹر، پاکستانی چالیس نامور خواتین ، مکتبہ جدید پریس لاہور1998ء،ص24

سے متاثر ہو کر 1995ء میں کشف فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی، جو پاکستان میں غریب عورتوں کو چھوٹے کاروبار کے لیے قرض مہیا کرتا ہے، جو مخصوص عرصے میں مقروض نے لوٹانا ہوتا ہے۔

فہم قرآن اور کشف فاؤنڈیشن

روشانے ظفر ایک دریادل خاتون ہیں اور معاشرے کا درد رکھنے والی خاتون ہیں انہوں نے فہمِ قرآن کیلئے ایک ٹرسٹ قائم کی ہے جس کا نام ہے کشف فاؤنڈیشن اور یہ انہوں نے بنگلہ دیش کے نوبل انعام یافتہ ڈاکٹر محمد یونس کے گرامین بینک کے کام سے متاثر ہو کر پاکستان میں ۱۹۹۶ء میں کشف فائونڈیشن کی بنیاد رکھی۔ اس ٹرسٹ کے تحت معاشرے کے بے روز گار افراد کو خصوصاً کھانا پینا اور راشن بھی تقسیم کیا جاتا ہے تاکہ غریب لوگ اپنا پیٹ پال سکیں اور معاشرے میں بدامنی چوری، ڈکیتی جیسے جرائم میں ملوث نہ ہوں اور وہاں پر ساتھ ساتھ قرآنی تعلیم و تدریس سے انکی ذہن سازی بھی کیا جاتی ہے۔[15]

4-سلطانہ صدیقی

سلطانہ صدیقی حیدرآباد، سندھ میں پیدا ہوئیں۔ سلطانہ کا تعلق سندھ کے ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے ہے۔ بی اے آنرز کے بعد ہی ان کی شادی ہوگئی۔ کہا جاتا ہے کہ سلطانہ صدیقی نے عورت ہو کر عورت کو ایکسپولائٹ کیا ہے۔ اس سے پہلے عورتوں پر اِتنے بولڈ ڈرامے نہ تو لکھے گئے اور نہ ہی بنائے گئے کہ جن سے عورت کا تقدس مجروح ہوا ہے۔

فہم قرآن میں فخر فاؤنڈیشن کا کردار

سلطانہ صدیقی فہم قرآن کے اور سماجی کاموں میں بھی پیش پیش نظر آتی ہیں۔ وہ 'فخر امداد فاؤنڈیشن' نامی ایک این جی او کی ڈائریکٹر اور ایک مشہور پروڈکشن ہاؤس 'مومل' کی بانی بھی ہیں۔ سندھ گریجوایٹس ایسوسی ایشن وومن ونگ، میڈیا وومن جرنلسٹس اینڈ پبلشرز آرگنائزیشن کی سربراہ ہیں۔ سندھ مدرستہ الاسلام کے بورڈ آف گورنر کی رکن ہیں۔ اور یتیم بچوں اور لاوارث بچوں کی تعلیم اور تربیت میں خاصی توجہ دیتی ہیں اور یوں وہ مدرستہ الاسلام کے ذریعے فہمِ قرآن میں اپنا کردار ادا کرتی ہیں۔[16]

فہم قرآن میں خواتین کی تنظیمی سطح پر خدمات

ذیل میں ان خواتین کی فہم قرآن خدمات کو پیش کروں گی جنہوں نے مختلف تنظیمات کے تحت فہم قرآن میں خدمات سرانجام دیں۔

1-فہمِ قرآن اور تحریک منہاج القرآن کی خواتین

تحریک منہاج القرآن ایک پرامن تحریک ہے جس کا قیام شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کے توسط سے اکتوبر 1980ء میں "ادارہ منہاج القرآن" کے نام عمل میں آیا۔ تحریک منہاج القرآن وہ واحد اسلامی تحریک ہے، جس نے امت مسلمہ کے ہر ہر طبقے اور ہر ہر

[15] رفیعہ سلطانہ، ڈاکٹر، پاکستانی چالیس نامور خواتین ، ،ص29

[16] نسرین صدف، پاکستان کی نامور خواتین،ص71

فرد کو انفرادی اور اجتماعی سطح پر امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کا شعور عطا کیا ہے۔ دورِ حاضر میں تحریک منہاج القرآن نیکی اور خیر کے فروغ کے لیے منظم انداز میں ملک اور بیرون ملک بھرپور جدوجہد کر رہی ہے۔

سنگ بنیاد

تحریکِ منہاجُ القرآن کا باضابطہ قیام 17 اکتوبر 1980ء کو عمل میں آیا اور تحریک کے مرکزی سیکرٹریٹ کا سنگِ بنیاد اِس کے رُوحانی سرپرست حضور قدوۃ الاولیاء سیدنا طاہر علاؤ الدین القادری الگیلانی البغدادی نے اپنے دستِ مبارک سے رکھا۔ تحریک منہاج القرآن کے قائم کئے جانے کا مقصدِ اولین معاشرہ کی اصلاح، غلبہ دین حق کی بحالی اور امت مسلمہ کے احیاء واتحاد کے لئے قرآن و سنت کے عظیم فکر پر مبنی جمہوری اور پرامن مصطفوی انقلاب کی ایک ایسی عالمگیر جدوجہد جو ہر سطح پر باطل، طاغوتی، استحصالی اور منافقانہ قوتوں کے اثر و نفوذ کا خاتمہ کر دے۔

تحریک منہاج القرآن کے مقاصد واہداف میں دعوت و تبلیغِ دین، اصلاح احوال امت، تجدید واحیاءِ دین، ترویج واقامت اسلام، اُمت میں اِتحاد و یگانگت، بین المذاہب ہم آہنگی و رواداری، اِنتہا پسندی کا اِنسداد اور اَمن کا فروغ سرِ فہرست ہیں۔ اِس کے ساتھ ساتھ تحریک قومی و عالمی سطح پر علمی و فکری، اَخلاقی و رُوحانی، تعلیمی و شعوری اور سماجی و ثقافتی لحاظ میں اِصلاح کے لیے کوشاں ہے۔[17]

فہم قرآن شعبہ جات

فہمِ قرآن کے لئے تحریک منہاج القرآن نے ہر طبقے کے لیے الگ الگ شعبہ قائم کیا ہے تا کہ ہر شخص اپنے مزاج اور صلاحیت کے مطابق اپنی کوشش کو اجتماعی عمل کا حصہ بنا سکے اور معاشرے کی اصلاح کا کام احسن طریقے سے ہو سکے۔ تحریک منہاج القرآن نے دین سے لگاؤ اور امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت کا جذبہ رکھنے والوں کے لئے تحریک کا پلیٹ فارم مہیا کیا ہے۔ ملک بھر کے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو مثبت سمت دکھانے اور ان میں قومی اور ملی خدمت کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے منہاج القرآن یوتھ لیگ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ نسرین صدف لکھتی ہیں:

> "اللہ رب العزت کے فضل و کرم اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نعلینِ پاک کے تصدق سے شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی زیرِ قیادت علم و عمل اور تعلیم و تربیت کے اِس مصطفوی مشن نے 4 دہائیوں کے مختصر عرصہ میں اِحیاءِ اِسلام، اِتحادِ اُمت، فلاحِ اِنسانیت، قیامِ اَمن اور فکری و روحانی تربیت کے لیے گراں قدر خدمات اَنجام دی ہیں جن سے لاکھوں اَفراد مستفید ہو رہے ہیں۔ منہاج القرآن کے پلیٹ فارم سے تعلیم و تربیت اور خدمتِ اِنسانیت کے لیے ایسے مثالی اِدارے قائم کیے گئے ہیں جو ہر عمر کے اَفراد کو راہ نمائی مہیا کر رہے ہیں۔ یہ عظیم ادارے اِن شاء اللہ آئندہ نسلوں کی دینی و دنیاوی، اَخلاقی و رُوحانی تعلیم و تربیت اور فکری آب یاری کا اَہم فریضہ ادا کرتے رہیں گے۔"[18]

---

17 روبینہ،منور ،ڈاکٹر، خواتینِ اسلام کی اصلاحی ذمہ داریاں، ص183

18 قادریہ،نسرین صدف، مذہب ،معاشرہ اور عورت،ص412

معاشرے کے مؤثر اور باعزت طبقے علماء کرام، جو تبلیغ دین کا فریضہ سر انجام دے رہے ہیں، ان علماء کی انفرادی جدوجہد کو عالمی سطح پر غلبہ دین حق کی بحالی کی جدوجہد کا حصہ بنانے کے لئے منہاج القرآن علماء کونسل قائم کی گئی ہے۔ نوجوان اور خصوصاً طلباء کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں ان کی اصلاح کے لئے مصطفوی سٹوڈنٹ موومنٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

منہاج القرآن ویمن لیگ

فہم قرآن کے لئے پاکستانی ہی نہیں عالمی سطح پر تمام مسلم خواتین کی اصلاح اوران کے ذریعے معاشرے کی اصلاح اور موجودہ دور زوال میں خواتین میں خدمت دین کا جذبہ ابھارنے اور انہیں بھی قومی وملی ترقی کے عمل میں شامل کرنے کے لئے منہاج القرآن ویمن لیگ جنوری 1988ء سے جدوجہد کررہی ہے۔اسی طرح دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن اور ظلم میں پسے ہوئے عوام کی مدد کے لئے عوامی لائرز موومنٹ اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔

منہاج القرآن ویمن لیگ سمیت اس تحریک کے دیگر شعبہ جات کا اجمالی خاکہ کچھ یوں ہے:

- منہاج القرآن علماء کونسل(MUC)
- منہاج القرآن ویمن لیگ (MWL)
- منہاج یوتھ لیگ (MYL)
- مصطفوی سٹوڈنٹس موومنٹ(MSM)
- پاکستان عوامی تحریک (PAT)
- پاکستان عوامی لائرز موومنٹ(PALM)
- منہاج ویلفیئر فاؤنڈیشن (MWF)
- مسلم کرسچین ڈائیلاگ فورم(MCDF)
- کونسل آف مسلم انجینئرز اینڈ ٹیکنالوجسٹس (COMET)
- عالم گیر سطح پر قرآن وسنت کی دعوت[19]

قرآن کا شعور اجاگر کرنے کیلئے تحریک منہاج القرآن کا امتیاز یہ ہے کہ یہ دنیا کے جدید ذرائع علم سے استفادہ کرتی ہے مگر اس کی اصل بنیاد قرآن وسنت ہے۔ملک بھر میں ربع صدی سے زائد دور میں پہلے خود حضور شیخ الاسلام پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے ہر ہر شہر میں دروس قرآن دیئے اور اب ان کے تربیت یافتہ شاگرد ملک کے کونے کونے میں دروس عرفان القرآن کے ذریعے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کا قرآن سے ٹوٹا ہوا تعلق بحال کررہے ہیں۔اس وقت ملک بھر میں 250 سے زائد مقامات پر ماہانہ دروس عرفان القرآن جاری ہیں۔ یہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کرم ہے کہ آج دنیا بھر کے کسی ملک میں اگر نوجوان نسلوں کے ایمان کے تحفظ کے لئے

---

[19] ام رضوان ،معاشرے کی اصلاح میں خواتین کا کردار،ص289

کوئی تحریک جہاد کر رہی ہے تو وہ تحریک منہاج القرآن ہے۔80 سے زائد ممالک میں باقاعدہ تنظیمی نیٹ ورک جبکہ 100 سے زائد ممالک میں دعوتی کام زور وشور سے جاری ہے۔

2-فہم قرآن اور جماعتِ اسلامی کی خواتین

جماعت اسلامی پاکستان ملک کی سب سے بڑی اصلاحی اور نظریاتی اسلامی احیائی تحریک ہے جس کا آغاز بیسویں صدی میں ہوا، جو عصر حاضر میں معاشرے کی اصلاح اور اسلام کے احیاء کی جدوجہد میں مرکزی کردار ادا کر رہی ہے۔جماعت اسلامی پاکستان نصف صدی سے زائد عرصہ سے دنیا بھر میں اسلامی احیاء کے لیے پر امن طور پر کوشاں چند عالمی اسلامی تحریکوں میں شمار کی جاتی ہے۔

جماعتِ اسلامی پاکستان کی بنیاد بیسویں صدی کے اسلامی مفکر سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ، جو عصر حاضر میں اسلام کے احیاء کی جدوجہد کے مرکزی کردار مانے جاتے ہیں نے قیام پاکستان سے قبل 3 شعبان 1360ھ (26 اگست 1941ء) کو لاہور میں رکھی۔

بنیادی قرآنی تصورات

سید ابو الاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ نے جماعت اسلامی کی بنیاد قرآن و سنت سے ماخوذ چار تصورات پر رکھی۔

- تقویٰ میں فضیلت
- علم میں فضیلت
- باطن میں نفس اور خارج میں قومی سطح سے بین الاقوامی سطح تک طاغوت کی مزاحمت
- مسلمانوں اور وسیع تر دائرے میں انسانیت کی بے لوث خدمت۔

جماعت اسلامی تمام انسانوں اور مسلمانوں کو کسی فرقے، کسی مسلک، کسی قومیت، کسی زبان، کسی نسل، کسی جغرافیے، کسی ثقافت اور کسی صوبے کی طرف نہیں بلاتی۔جماعت اسلامی مسلمانوں کو صرف اللہ، محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، اسلام، قرآن و سنت اور اسلامی تاریخ و تہذیب کی طرف بلاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ جماعت اسلامی معاشرے کے تمام پھولوں کا گلدستہ ہے، اور وہ اسلام کی عالمگیر یت اور آفاقیت کی علامت ہے۔

جماعت اسلامی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ عالم اسلام کی وہ پہلی جماعت ہے جس نے اشتراکیت کو کفر جلی گردانا۔اور اس کی شکست وریخت میں اپنا کردار ادا کیا۔جماعت اسلامی نے ثابت کیا کہ مغربی سرمایہ دارانہ نظام علمیت، تہذیب، معاشرت اور ریاست جاہلیت خالصہ "کا مظہر ہے۔پاکستان میں موجود ظلم کے نظام کے خاتمے کیلئے جماعت اسلامی کی طویل جدوجہد ہے۔وہ عام آدمی کو غلامی کی زنجیروں آزاد کروا کر مدینہ جیسی ریاست کی تشکیل چاہتی ہے جہاں بندے بندوں کی غلامی سے آزاد ہو کر رب کی غلامی کر سکیں۔

جماعتِ اسلامی حلقہ خواتین

جماعتِ اسلامی پاکستان میں خواتین کی قرآن کا شعور اجاگر کرنے کیلیئے ایک ونگ موجود ہے جس کا نام جماعتِ اسلامی حلقہ خواتین ہے۔اس حلقہ کا نصب العین, وژن,دعوتِ دین اور اصلاحِ معاشرہ ہے۔اور حقیقتاًرضائے الٰہی اور فلاح اخروی کا حصول ہے۔[20]

3-فہم قرآن اور دعوتِ اسلامی کی خواتین

دعوتِ اسلامی کا قیام بابُ المدینہ (کراچی) سے ۱۴۰۱ھ بمطابق ۱۹۸۱ء کے اوائل میں ہوا۔[21] دعوتِ اسلامی دیکھتے ہی دیکھتے مختصر سے عرصے میں بابُ الاسلامسندھ، پنجاب، خیبر پختونخواہ، کشمیر، بلوچستان اور پھر ملک سے باہر ہند، بنگلہ دیش، عرب امارات، سی لنکا، امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا، کوریا، جنوبی افریقہ یہاں تک کہ دُنیا کے کم و بیش دوسو ممالک میں اس کا پیغام پہنچ چکی ہے۔

عالمی اصلاحی مشن

دعوتِ اسلامی کے زیر اثر مرد و خواتین کے ہزاروں مقامات پر سنّتوں بھرے ہفتہ وار اجتماعات ہو رہے ہیں اور سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرنے والے بے شُمار مبلغین اِس مقدّس جذبے "مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ" کے تحت اِصلاحِ اُمت کے کاموں میں مصروف ہیں۔

قرآن کا شعور اجاگر کرنے کیلیئے جات

اس وقت دعوتِ اسلامی 92 سے زائد شعبہ جات میں معاشرے میں اصلاحی کام کر رہی ہے ۔مثلاً مساجد کی تعمیرات کے لیے خُدّامُ المساجِد، حفظ و ناظرہ کی تعلیم کے لیے مدرَستہ المدینہ، بالغان کی تعلیم قرآن کے لیے مدرَستہُ المدینہ برائے بالِغان، دینی تعلیم و تربیت کے ساتھ ساتھ مروّجہ تعلیم کے لیے دارالمدینہ، شرعی رہنمائی کے لیے دارُ الِافتاء اہلسنّت، علماء کی تیّاری کے لیے جامعۃُالمدینہ، تربیتِ اِفتاء کے لیے تخصص فی الفقہ اور اُمّت کو درپیش جدید مسائل کے حل کے لیے مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ، تحریراًپیغامِ اعلیٰ حضرتعَلَیْہِ رَحمۃُرَبِّ الْعِزَّت کو عام کرنے اور اِصلاحی کُتُب کی فراہمی کے لیے مجلس المدینۃ العلمیہ، سُنّی مصنّفین کی تصانیف و تالیفات کو شرعی اَغلاط سے محفوظ رکھنے کے لیے مجلسِ تفتیشِ کتب ورَسائل،روحانی علاج اور دُنیا بھر سے آنے والے ماہانہ ہزاروں مکتوبات و میلز(Mails) کے جوابات کے لیے مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ، مدنی پیغام کو دنیا کے گوشے گوشے میں پہنچانے کے لیے مَدَنی چینل۔

فہم قرآن میں خواتین کا کردار

اسلامی بہنوں کے لیے ان کے ہفتہ وار اجتماعات و دیگر مَدَنی کام، مسلمانوں میں عمل کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے سُوالات کی صورت میں مَدَنی انعامات اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے دُنیا کے کئی ممالک میں مَدَنی قافلوں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کا مَدَنی جال بچھایا جاچُکا ہے۔ اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ ، گونگے بہرے، نابینا اِسلامی

---

[20] ام رضوان ،معاشرے کی اصلاح میں خواتین کا کردار،ص325

[21] عطاری، الیاس مولانا، انٹرویو ،مدنی چینل،12 ربیع اول ،1441ء،شام 6:00

بھائیوں اور جیلوں میں قیدیوں کی اِصلاح کے لیے بھی مجالس قائم کی جاچکی ہیں اور پھر ان تمام شعبہ جات کی کارکردگی پر نظر رکھنے اور دُنیا بھر میں سارے مَدَنی نظام کو اَحسَن طریقے سے چلانے کے لیے مرکزی مجلسِ شُوریٰ قائم کردی گئی ہے۔[22]

فہم قرآن مجلس مشاورت

اسلامی بہنوں کے مدنی کام کو مزید مضبوط کرنے کے لیے اسلامی بہنوں کی عالمی مجلس مشاورت قائم کی گئی ہے۔ مجلس کی اسلامی بہنوں کے ایڈریس اور ممالک اور شعبہ جات کی تفصیلات پیش کی جارہی ہیں۔"پاکستان مجلس مشاورت" کا تعارف: تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک"دعوتِ اسلامی"کا مدنی کام اسلامی بھائیوں کے ساتھ ساتھ اسلامی بہنوں میں بھی ہورہاہے۔لاکھوں اسلامی بہنیں مدنی ماحول سے منسلک،ذمہ داریامحب بن چکی ہیں۔ان مدنی کاموں کو منظم کرنے کے لیے ذمہ داراسلامی بہنوں پر مشتمل" پاکستان مجلس مشاورت" قائم کی گئی ہے۔یہ مجلس ان اسلامی بہنوں پر مشتمل ہے جو زون ذمہ دار (اس سطح کے اسلامی بھائیوں کو نگران زون کہا جاتاہے)اور پاکستان سطح کی شعبہ ذمہ دار ہیں۔

ریجن نگران اصلاحی اسلامی بہنیں

پاکستان کی ریجن نگران اسلامی بہنیں میں اسلامی بہنوں کے اعتبار سے پاکستان کو21زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔

زون نگران اصلاحی اسلامی بہنیں

پاکستان کی زون نگران اسلامی بہنیں اسلامی بہنوں کے اعتبار سے پاکستان کو40زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔

نگران کابینہ اصلاحی اسلامی بہنیں

پاکستان کی نگران کابینہ اسلامی بہنوں کے اعتبار سے پاکستان کو159کابینہ میں تقسیم کیا گیا ہے۔[23]

4-فہم قرآن اور دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی یونیورسٹی کی خواتین

بین الاقوامی یونیورسٹی ایک عالمی سطح کی یونیورسٹی ہے جسے 1985ء بمطابق 1405ھ میں قانونی طور پر بین الاقوامی حیثیت عطا کی گئی، جس کے بعد وہ پاکستانی آئین کے تحت انتظامی طور پر مستقل ادارے کی حیثیت سے کام کررہی ہے۔اسی کے تحت دعوۃ اکیڈمی جس کے زیر اثر پاکستان کی خواتین اصلاح معاشرہ میں اپنا کردار ادا کررہی ہیں اول میں یہاں دعوۃ اکیڈمی کی خواتین کے اصلاحی اقدامات کی روشنی میں پس منظر کے طور پر یونیورسٹی کا تعارف پیش کیا جائے گا۔بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد1980ء بمطابق 1400ھ میں قائم ہوئی۔[24]اس یونیورسٹی کو1985ء بمطابق 1405ھ میں قانونی طور پر بین الاقوامی حیثیت عطا کی گئی، جس کے بعد وہ پاکستانی آئین کے تحت انتظامی طور پر مستقل ادارے کی حیثیت سے کام کررہی ہے۔

---

22 ام رضوان ،معاشرے کی اصلاح میں خواتین کا کردار،ص487

23 ام رضوان ،معاشرے کی اصلاح میں خواتین کا کردار،ص481

24 ماہنامہ خواتین ، اسلام نمبر67،اسلام پبلشرز اسلام آباد،شمارہ نمبر32اے ، ص64

قرآن کا شعور اجاگر کرنے کیلئے میں کردار

دعوۃ اکیڈمی جو کہ بین الاقوامی یونیورسٹی کے توسط سے معاشرے میں کثیر شعبہ جات میں خدمات سر انجام دے رہی ہے۔ان شعبہ جات میں اصلاح معاشرہ برائے خواتین کا شعبہ بھی شامل ہے جس کے ذریعے خواتین کی اصلاح کے لئے اجتماعات اور مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔

شعورِ قرآن مشن برائے پاکستان کا مختصر خاکہ

نام تحریک: اصلاحی مشن برائے پاکستان

ڈائریکٹر: زیتون بیگم

صدر: مزنہ قاسم الدرویش

سابق ڈائریکٹر خواتین : شگفتہ روف

چیئرپرسن فیکلٹی آف اصول الدین : ساجدہ جمیل

ایڈیشنل ڈائریکٹر : زبیدہ خاتون[25]

دارالحکومت اسلام آباد میں حکومتِ پاکستان کی طرف سے دعوۃ اکیڈمی کی خواتین کا قرآن کا شعور اجاگر کرنے کیلئے میں کردار ادا کرنے کے لئے اور خواتین کی اصلاح کے لئے اکیڈمی کو تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل وسیع رقبہ عطا کیا گیا ہے، تاکہ وہاں یونیورسٹی کا مستقل کیمپس تعمیر کیا جا سکے۔اس کیمپس کی تعمیر کا پہلا مرحلہ پایہء تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔[26]

5- فہم قرآن اور اسلام آباد ویمن ویلفیئر ایجنسی کا اصلاحی کردار

اسلام آباد ویمن ویلفیئر ایجنسی کا قیام 1991ء میں ہوا۔[27]اس کے فہم قرآن مقاصد درج ذیل ہیں

- معاشرے کی اصلاح کرنا۔
- ادارہ کا مقصد تشدد سے پاک معاشرہ کا قیام ہے۔
- ادارہ عورتوں اور بچوں پر تشدد خصوصاً جنسی تشدد کے خلاف کام کرتا ہے۔
- ادارہ نفسیاتی اور قانونی معاونت مفت کرتا ہے جس کا بنیادی مقصد عورتوں اور بچوں میں شخصی اعتماد بحال کرنا ہے تاکہ وہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔

---

[25] ماہنامہ خواتین ، اسلام نمبر67،اسلام پبلشرز اسلام آباد،شمارہ نمبر32اے ، ص79

[26] ایضاً

[27] ماہنامہ خواتین ، اسلام نمبر67،اسلام پبلشرز اسلام آباد،شمارہ نمبر32اے ، ص371

- مستقل بنیادوں پر معاشرے میں تبدیلی لانے کے لئے ادارہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں عورتوں کے مسائل پر مستقل مضامین و رپورٹ شائع کرتا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ آگہی ہو سکے۔[28]

تعلیم قرآن شعبہ جات

ادارہ اپنی خدمات مندرجہ ذیل پانچ حصوں میں ادا کر رہا ہے۔

- 1۔امید۔مشاورت اور مفت قانونی امداد
- 2۔آگاہی۔پیرالیگل ٹریننگ کے ذریعے آگہی
- 3۔ہمراز۔عورتوں کے لئے ہیلپ لائن سینٹر
- 4۔آواز۔تحقیق، مطبوعات اور میڈیا کے ذریعے تشہیر
- 5۔آغاز۔خود انحصاری کا منصوبہ[29]

ان تمام سرگرمیوں کا مقصد اصلاح معاشرہ میں اپنا کردار ادا کرنا اور زیادہ سے زیادہ معلومات کی فراہمی اور ممکنہ طور پر ایک ہی پلیٹ فارم سے جنسی تشدد اور تشدد کی شکار عورتوں کو خدمات فراہم کرنا ہے۔ پاکستان میں خواتین نے فہمِ قرآن کے فروغ میں فکری، تعلیمی، دعوتی، تنظیمی اور رفاہی سطحوں پر نہایت مؤثر اور ہمہ جہت کردار ادا کیا ہے۔ یہ تحقیق اس تصور کی نفی کرتی ہے کہ قرآن فہمی کی روایت محض مرد علماتک محدود رہی ہے، بلکہ اس امر کو واضح کرتی ہے کہ خواتین نے بھی نہ صرف قرآن کے پیغام کو سمجھا بلکہ اسے معاشرے کے مختلف طبقات تک منظم انداز میں منتقل کیا۔

خلاصہ تحقیق

پاکستانی خواتین میں نامور عورتوں میں ڈاکٹر فرحت ہاشمی، نگہت ہاشمی، رفعت جبین بیگم طاہر القادری، محمودہ بیگم (اہلیہ مولانا مودودی) اور مسعودہ منظور ہاشمی و محمودہ منظور جیسی شخصیات نے خواتین میں قرآن فہمی کے ذوق کو بیدار کیا۔ان خواتین نے درسِ قرآن، تربیتی حلقوں اور فکری نشستوں کے ذریعے قرآن کو عملی زندگی سے جوڑا اور خواتین کو داعیہ، مربیہ اور سماجی مصلح کے طور پر تیار کیا۔ان کی خدمات کی نمایاں جہت یہ ہے کہ انہوں نے قرآن فہمی کو عصری تقاضوں، جدید تعلیمی اسلوب اور سماجی مسائل کے تناظر میں پیش کیا۔فاؤنڈیشن اور ادارہ جاتی سطح پر خواتین کی خدمات نے فہمِ قرآن کو ایک سماجی تحریک کی شکل دی۔ قصوری ویلفیئر ٹرسٹ، کشف فاؤنڈیشن اور فخر فاؤنڈیشن جیسے اداروں کے ذریعے قرآن فہمی کو معاشی خود کفالت، سماجی بہبود اور اخلاقی تربیت کے ساتھ مربوط کیا گیا۔اس جہت نے فہمِ قرآن کو محض نظری علم کے بجائے عملی اور معاشرتی اصلاح کا مؤثر ذریعہ بنایا۔ تنظیمی سطح پر تحریک منہاج القرآن، جماعتِ اسلامی، دعوتِ اسلامی اور دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی سے وابستہ خواتین کی خدمات اس تحقیق کا اہم حصہ ہیں۔ان تنظیموں کے تحت

---

[28] ماہنامہ خواتین ، اسلام نمبر67،اسلام پبلشرز اسلام آباد،شمارہ نمبر32اے ، ص376
[29] ایضاً

خواتین نے دروسِ قرآن، مطالعۂ قرآن کے حلقے، تربیتی پروگرام اور دعوتی سرگرمیوں کے ذریعے اجتماعی سطح پر قرآن فہمی کو فروغ دیا اور ایک فکری و اخلاقی شعور یافتہ نسل کی تشکیل میں حصہ لیا۔ مجموعی طور پر یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ پاکستانی خواتین کی فہمِ قرآن خدمات متنوع جہات کی حامل، منظم، دیرپا اور اثر انگیز ہیں۔ ان خدمات نے نہ صرف خواتین کی دینی و فکری تربیت میں انقلاب برپا کیا بلکہ پاکستانی معاشرے میں قرآن کو ایک زندہ، متحرک اور قابلِ عمل دستورِ حیات کے طور پر پیش کرنے میں بنیادی کردار ادا کیا۔

مصادر و مراجع

القرآن۔

ابن ابي داود، المصاحف ابن ابي داوٗد، دار القلم العربي، حلب، الطبعة الأولی، 1422ھ

ابن حجر العسقلانی، احمد بن علی، فتح الباری، مکتبة دار المنهاج للنشر والتوزیع، الریاض، الطبعة الثانية، 1428ه۔

أبو سكين، إبراهيم محمد، دراسات لغوية، مؤسسة الرسالة، بيروت، الطبعة الأولى، 1418ه۔

بخاری، محمد بن اسمائیل، صحیح بخاری، مکتبة القرآن للنشر والتوزیع، القاهرة، مصر الطبعة الأولی، 1418ه۔

ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، السنن الترمذی، دار الکتب العلمية، لبنان، بیروت، الطبعة الأولی، 1421ھ

جوزی، ابن قیم، علامہ، زاد المعاد، دار الفكر الإسلامي الحديثة، مصر، الطبعة 1410ه۔

حاکم، ابو عبد الله محمد بن عبد الله بن محمد. المستدرک علی الصحیحین، دار إحياء التراث العربي، بیروت، الطبعة الأولی، 1417ھ

زرقانی، امام، مناہل العرفان، دار الکلم الطیب، بیروت، الطبعة: الأولی، 1419ه۔

سہارنپوری، رحیم بخش، مباحث علوم القرآن، مکتبہ رحمانیہ، لاہور 2018ء۔

الشيباني، أبو عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل، مسند الإمام أحمد بن حنبل، مؤسسة الرسالة، الطبعة الأولى، 1421ھ

عبد السلام، ڈاکٹر، اختلافِ قراءت، میر محمد کتب خانہ، کراچی، س ن،

عسقلاني، أحمد بن علي بن محمد حجر، فتح الباری، المکتبہ السلفیہ القاہرہ، س، ن۔

قزويني، أحمد بن فارس بن زكرياء، معجم مقاييس اللغة، دار الفكر، عام النشر: 1399ه۔

كردي، محمد طاهر بن عبد القادر، تاريخ القرآن الكريم، مصطفى محمد يغمور، بمكة

كفوي، أيوب بن موسى الحسيني القريمي، الكليات معجم، مؤسسة الرسالة، بيروت

کحالہ، عمر رضا، معجم المؤلفین، مطبوعہ مؤسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان

مسلم بن الحجاج القشيري النيسابوري، صحيح مسلم، دار إحياء التراث العربي، بیروت الطبعة الأولی، 1417ھ

نسائي، أبو عبد الرحمن أحمد بن شعيب، سنن الصغرى للنسائي، مکتب المطبوعات الإسلامية، حلب 1390ھ۔

SCRR